حٰمٓ السجدة/ فُصِّلَت

(Fussilat)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1	حم	
	حـم	
2	تَنزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	
	پیش کیا جانا ایسے کی طرف سے جس کی رحمت لا متناہی اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔	
3	كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ	
	ایک ایسی کتاب جس کے احکامات علم ودانش والے قرآن کی صورت میں اُن لوگوں کے لیے فیصلہ کن بنائے گئے جو علم رکھتے ہیں۔	
4	بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ	

	۔۔۔۔۔۔خوش خبری دینے والا اور مملکت الہیہ کی پکڑ سے پیش آگاہ کرنے والا۔۔۔، لیکن اکثریت نے اس سے اعراض کیا ہے اور وہ کچھ سنتے ہی نہیں ہیں۔	
5	وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِن بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عَامِلُونَ	
	اور انہوں نے کہا کہ ہمارے دل جن باتوں کی تم دعوت دے رہے ہو ان کی طرف سے پردہ میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بہرا پن ہے اور ہمارے تمہارے درمیان پردہ حائل ہے لہذا تم اپنا کام کرو اور ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔	
6	قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ	
	تم اعلان کردو کہ۔۔ میں تو تم ہی جیسا ایک بشر ہوں۔۔، مجھے حکم ہوا ہے کہ تم سب کا حاکم اعلیٰ ایک یکتا حاکم ہے سو تم اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے حفاظت طلب کرو، اور مشرکوں کے لیے بربادی ہے۔	
7	الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ	
	جو مملکت کی خوشحالی کا باعث نہیں بنتے اور آخرکار مکافات عمل کے انکاری ہیں۔	
8	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ	
	بیشک جن لوگوں نے امن قائم کیا اور جنہوں نے اصلاحی عمل کئے ان کے لئے منقطع نہ ہونے والا اجر ہے۔	
9	قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ	

	آپ پوچھو کہ کیا تم لوگ اس مملکت کا انکار کرتے ہو جس نے ملک کو دو اخلاقی نظریات بتائے ہیں اور تم اس مملکت کی مثل قرار دیتے ہو جب کہ وہ تو نظام ربوبیت عالمینی ہے۔	
10	وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ	
	اور اس نے ملک و عوام کے بارے میں اوپر سے محکم احکامات مقرر کئے اور برکت دی۔ اور اس کی خوشحالی کے معاملے میں اس کی صلاحیت کے پیمانے متعین کر دئے جو تمام طلبگاروں کے لئے مساوی حیثیت رکھتا ہے۔	
11	ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ	
	پھر حکومت کی طرف متوجہ ہوا جب کہ وہ عقل و اخلاق میں بگڑی ہوئی تھی پس حاکم و عوام کو حکم ہوا کہ دونوں مملکت کے نظم کے تحت خوشی خوشی یا زبردستی آجاؤ۔ تو حکومت اور عوام دونوں نے اطاعت قبول کی۔	
12	فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ	
	پھر يَوْمَيْنِ (قرآنی اور غیر قرآنی نظریات) کے معاملے میں كُلِّ سَمَا تمام حکومتی اداروں میں ان کے أَمْرَهَا اختیار تقسیم کئے اور ہم نے حکومتی ادارے کو بِمَصَابِيحَ (اطاعت گزاروں) سے مزین کیا اور سرکشوں سے محفوظ رکھا۔ یہ با علم غلبے والے کا پیمانہ ہے۔	
13	فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ	

	پھر اگر یہ اعراض کریں تو کہہ دو کہ ہم نے تو تم کو ویسی ہی بجلی سے پیش آگاہ کر دیا ہے جیسی قوم عاد و ثمود کی بجلی تھی۔	
	اس مقام پر یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ عاد اور ثمود کو ایک صَاعِقَةً نے پکڑا تھا۔ آگے اس کا ذکر پھر آئے گا۔	
14	إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ	
	جب ان کے پاس ہمارے پیامبر آگے اور پیچھے آئے کہ مملکت الٰہیہ کے علاوہ کسی کی تابعداری نہ کرو تو انہوں نے کہہ دیا کہ اگر ہمارے نظام ربوبیت کے قانون مشیت میں ہوتا تو نافذین احکامات کو بھیج دیتا۔۔۔ اس لئے ہم اس پیغام کے انکاری ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔	
15	فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ	
	پس عاد کا حال تو یہ تھا کہ وہ ملک میں ناحق تکبر کرتے تھے اور کہنے لگے "کون ہم سے زیادہ طاقت ور ہے"۔۔۔۔ اُنہوں نے یہ کیوں نہ سوچا کہ جس مملکت الٰہیہ نے ان کو نظام اخلاقیات عطا کیا ہے وہ ان سے زیادہ زور آور ہے؟ اور وہ ہمارے احکامات کے ساتھ کٹ حجتی ہی کرتے رہے۔	

آیت نمبر ۱۳ سے غور کیجئے کہ عاد کی قوم کو صَاعِقَةً نے پکڑا تھا۔لیکن ان کے احکامات پر عمل کے انکاری ہونے کی وجہ سے انکو اس آیت میں رِيحًا صَرْصَرًا کے ذریعے سزادی گئی۔اس کا مطلب ہے کہ

صَاعِقَةً اور رِيحًا صَرْصَرًا ایک ہی سزا ہے اور اسی سزا سے رسالتمآب کے وقت کے کفار کو ڈرایا جارہا ہے۔۔۔!سوال ہوگا کہ کیا صَاعِقَةً اور رِيحًا صَرْصَرًا ایک ہی سزا تھے۔؟اگر تو یہ ترجے کے حوالے سے بجلی اور کڑک اور آندھی وغیرہ تھے تو یہ ناممکن بات ہے۔۔اسی کو سورہ الحاقہ میں طغیانی سے تعبیر کیا گیا ہے۔فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۔

یاد رکھئے یہ تمام مقامات اس سزا کی شدت کو بیان کر رہے ہیں جن سے کفار کو دوچار کیا گیا تھا۔ہمارے مفسرین نے ان واقعات کو حقیقی معنی دے کر قدرتی آفات کو الہی سزا سے تعبیر کر کے ایک مضحکہ خیزی پیدا کر دی ہے۔اور تمام قدرتی حادثات کو مسلمانوں اور غریبوں کے لئے بھی خدا کی سزا بنادیا ہے۔ملاحظہ فرمائیے۔۔۔

”آخر کار ہم نے چند منحوس دنوں میں سخت طوفانی ہوا ان پر بھیج دی تا کہ انہیں دنیا ہی کی زندگی میں ذلت و رسوائی کے عذاب کا مزا چکھا دیں،اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ رسوا کن ہے،وہاں کوئی ان کی مدد کرنے والا نہ ہوگا“(عمومی ترجمہ)

یہ بھی یاد رکھئے کہ کوئی لمحہ یا دن بذات خود منحوس نہیں ہوتا۔۔اس دن یا وقت کو منحوس بنانے والا ان کا عمل ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان پر مملکت الہیہ کی طرف سے یا قوانین قدرت کی طرف سے سزا ملتی ہے۔

16 فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ ۖ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ

آخر کار ہم نے ان کی طرف ایسی نااہل حکومت کو بھیجا جس کے زمانے میں ملک خوشحالی سے محروم تھا۔۔اور تا کہ ہم ان کو ذلت آمیز سزا کا مزہ چکھتے دیکھیں۔۔۔،،اور آخر کار مکافات عمل تو اس سے بھی زیادہ رسوا کن ہے،وہاں کوئی ان کی مدد کرنے والا بھی نہ ہوگا

مباحث:۔

رِيحًا ۔۔مادہ۔۔ روح ۔۔ معنی۔۔ ہوا، راحت۔ حکومت۔،

صَرْصَرًا ۔۔مادہ۔۔صرصر ۔۔ معنی۔۔پالہ۔، سخت سردی۔، اونٹنی کا دودھ خشک ہوجانا، قحط پڑنا۔ ایسی ٹھنڈ جو کھیتی کو جلادے۔

17 وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

اور قوم ثمود کو بھی ہم نے ہدایت دی لیکن ان لوگوں نے بھی عقل کے اندھے بنا رہنے کو ہدایت کے مقابلہ میں زیادہ پسند کیا تو ذلّت کے عذاب سے لاپرواہی (صَاعِقَةُ) کے سبب ان اعمال کی بنا پر جو وہ انجام دے رہے تھے انھیں اپنی گرفت میں لے لیا۔

18 وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

اور ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے امن قائم کیا اور تقویٰ اختیار کرنے والے تھے نجات دے دی۔

19 وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ

اور جس دن مملکت الٰہیہ کو دشمنی کی آگ کی طرف ڈھکیلا جائے گا پھر ان کے درمیان پھوٹ پڑے گی۔

20 حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

یہاں تک کہ جب سب اس تک پہنچ جائیں گے تو ان کے کان (جو انہوں نے سنا ہو گا) اور ان کی آنکھیں (جو انہوں نے دیکھا ہو گا) اور جلد (جو انہوں نے محسوس کیا ہو گا)۔۔۔سب ان کے اعمال کے بارے میں ان کے خلاف گواہی دیں گے۔

21 وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

وہ اپنے پشت پناہوں سے کہیں گے "تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟" وہ جواب دیں گی "ہمیں اُسی مملکت الٰہیہ نے گویائی دی ہے جس نے ہر شخص کو گویائی دی ہے۔اُسی نے تم کو پہلی مرتبہ بھی اخلاقیات دیئے تھے اور اب اُسی کی طرف تم واپس لائے جا رہے ہو۔

مباحث:۔

لِجُلُودِهِمْ ۔۔مادہ۔۔ج ل د ۔۔معنی۔۔مختلف المعنی مادہ ہے۔کھال اور حفاظت سے لیکر بھائی بند اور ایک ہی خاندان کے وہ لوگ جو بھی پشت پناہی کریں سب مراد ہوتے ہیں۔اس مقام پر وہ لوگ مراد ہیں جو پہلے تو زبان بند رکھتے تھے لیکن حالات بدلتے ہی مخالفت میں کھڑے ہو گئے۔

22 وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ

جب تم چھپتے تھے تو تمہیں یہ خیال نہ تھا کہ کبھی تمہارے سننے والے اور تمہارا مشاہدہ اور تمہارے پشت پناہ تمہارے خلاف گواہی دیں گے بلکہ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ تمہارے اکثر اعمال کی مملکت الٰہیہ کو خبر تک نہ ہو گی۔

23 وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ

	اور یہی وہ خیال تھا جو تم نے اپنے نظام ربوبیت کے بارے میں قائم کیا تھا۔۔۔پس اسی نے تمہیں ہلاک کر دیا۔۔۔اور تم خارہ پانے والوں میں ہو گئے۔	
24	فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ	
	اب اگر یہ برداشت کریں تو بھی ان کا ٹھکانا دشمنی کی آگ ہے اور اگر معافی طلب کرنا چاہیں تو اب وہ معافی قبول کئے جانے والوں میں نہیں ہونگے۔	
25	وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ	
	اور ہم نے ان کے ہم نشین پائے جنہوں نے ان کے اگلے پچھلے تمام اموران کی نظروں میں آراستہ کر دیئے تھے اور ان پر بھی وہی حکم لازم ہوا جو ان سے پہلے انسانوں اور سرکشوں کے گروہوں پر لازم ہوا تھا کہ یہ سب کے سب خارہ پانے والوں میں تھے۔	
26	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ	
	اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ اس قرآن کے لئے کوئی سماعت نہ کرو اور اس کے معاملے میں لغویات پھیلاؤ(لکھو بھی،بولو بھی،)شاید اسی طرح ان پر غالب آجاؤ۔	
27	فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ	

	تواب ہم ان کفر کرنے والوں کو شدید سزا کا مزہ چکھائیں گے اور انہیں ان کے اعمال کی بدترین سزا دیں گے۔	
28	ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ	
	یہ ہے مملکت الٰہیہ کے دشمنوں کی سزا۔۔۔۔ دشمنی کی آگ ہے۔۔۔! جس میں ان کا ہمیشگی کا ٹھکانہ ہے۔۔۔ جو اس بات کی سزا ہے کہ یہ مملکت الٰہیہ کے احکامات کا انکار کیا کرتے تھے۔	
29	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا اللَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ	
	اور کافر لوگوں نے کہا کہ اے ہمارے نظام ربوبیت ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے وہ لوگ دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تاکہ ہم انہیں اپنے قدموں کے نیچے ذلیل کریں اور تاکہ وہ پست ترین اشخاص میں سے ہو جائیں۔	
30	إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ	
	بے شک جن لوگوں نے کہا کہ مملکت الٰہیہ ہی ہمارا نظام ربوبیت ہے اور پھر اس پر قائم ہو گئے۔ ان کے پاس نافذین احکامات آتے ہیں کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور اس ریاست کی بشارت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔	
31	نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ	
	ہم ادنٰی زندگانی میں بھی تمہارے ساتھ ہیں اور مکافات عمل کے وقت کی اعلٰی زندگی کے وقت بھی تمہارے ساتھی ہونگے۔۔۔۔ اور تمہارے لئے وہ تمام چیزیں فراہم ہیں جن کے لئے تمہارے لوگوں کا دل چاہتا ہے اور جنہیں تم طلب کرتے ہو۔	

32	نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ	
	یہ تو بہت زیادہ حفاظت فراہم کرنے والے مہربان کی طرف سے تمہاری ضیافت ہے۔	
33	وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ	
	اور اس سے زیادہ حسین بات کس کی ہو گی جو لوگوں کو مملکت الہیہ کی طرف دعوت دے اور اصلاحی عمل کرے اور یہ بھی اعلان کرے کہ میں تو سلامتی قائم کرنے والوں میں سے ہوں۔	
34	وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ	
	نیکی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔۔۔۔ لہٰذا برائی کا جواب انتہائی حسین انداز سے دو کہ اس طرح وہ شخص کہ جس کے اور تمہارے درمیان عداوت ہے وہ بھی ایسا ہو جائے گا جیسے گہرا دوست ہوتا ہے۔	
35	وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ	
	اور یہ صلاحیت ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو صاحب استقامت ہیں اور یہ بات ان ہی کو حاصل ہوتی ہے جو بڑے ہی صاحب منصب و وقعت ہیں۔	
36	وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	
	اور اگر جب تم کو کوئی سرکش انسان وسوسہ پیدا کرے تو مملکت الہیہ کی پناہ طلب کرنا کہ وہ سب کا باعلم سننے والا ہے۔	

37	وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ	
	اور اس کے دلائل میں سے ملک میں ظلم و خوشحالی۔۔حاکم اور قوم۔۔۔اگر کہ تم مملکت الہیہ کی تابعداری کرنا چاہتے ہو۔۔تو نہ تو حاکم اور نہ ہی قوم کے تابعدار بنو بلکہ اس مملکت الہیہ کے لئے سرنگوں رہو کہ جس مملکت نے ان دونوں کو نظام اخلاقیات عطا کیا ہے۔ا	
38	فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ	
	پھر اگروہ تکبر کریں تو وہ لوگ جو تمہارے نظام ربوبیت کے مطابق ہیں وہ خواہ ظلمات کی رات ہو یا خوشحالی کے دن اس کے لئے جدوجہد کرتے ہیں اور تھکتے نہیں ہیں۔	
39	وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
	اور اس کے دلائل میں سے یہ بھی ہے کہ تم زمین کو خشک دیکھتے ہو۔۔۔۔۔لیکن جب ہم نے اس پر پانی برسایا تو وہ لہلہانے لگی اور اس میں نشوونما پیدا ہوگئی بیشک جس نے زمین کو زندہ کیا ہے وہی (عقل کے اندھے اعمال سے عاری اخلاقیات سے بے بہرہ) مردوں کا زندہ کرنے والا ہے اور یقینا وہ ہر شے کا پیمانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔	
40	إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	

	بیشک جو لوگ ہماری آیات میں ہیرا پھیری کرتے ہیں وہ ہم سے چھپنے والے نہیں ہیں. سوچو کہ جو شخص دشمنی کی آگ میں ڈال دیا جائے بہتر ہے یا جو مملکت الہیہ کے قیام کے وقت امن میں نظر آئے..تم جو چاہو عمل کرو وہ تمہارے اعمال پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔
41	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ
	جن لوگوں نے ذکر کے آنے کے بعد اس کا انکار کر دیا......!!؟..جبکہ یہ بے شک ایک غلبے والے قانون کی کتاب ہے۔
42	لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ
	کوئی سرکشی نہ تو اس کی طاقت میں اور نہ ہی اس کے پیچھے چلنے والوں میں داخل ہو سکتی ہے کہ یہ ایک غالب حکمت والے کی عطا کردہ ہے۔
43	مَّا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ
	جو کچھ بھی تم سے کہا گیا ہے یہ وہی ہے جو تم سے پہلے پیامبروں سے کہا گیا ہے ۔۔۔یقیناً تمہارا نظام ربوبیت نہ صرف حفاظت فراہم کرنے والا ہے بلکہ پکڑ میں بھی سختی کرنے والا ہے۔
44	وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ

	اگرہم اس قرآن کو مبہم بناتے تولازماً لوگوں نے کہنا تھا کہ کیوں نہ اس کے احکامات فیصلہ کن بنائے۔۔۔۔۔ کیا مبہم اور کیا واضح۔۔؟؟۔۔لوگوں کو بتادو کہ یہ توامن قائم کرنے والوں کے لئے راہ دکھانے والااور کوتاہیوں کو دور کرنے والا نظام ہے۔۔۔۔۔اور وہ لوگ جو امن قائم نہیں کرتے توان کے کانوں میں بہرا پن ہے اور وہ ان کی نظر میں بھی نہیں آرہا ہے۔۔۔۔ان لوگوں کو جیسے بہت دور سے پکارا جارہا ہے۔	
45	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ	
	اور ہم تو موسیٰ کو بھی نظام قانون دے چکے ہیں۔۔۔۔تو اس میں بھی انہوں نے جھگڑا ڈالا۔۔۔اور اگر تمہارے نظام ربوبیت کی طرف سے پہلے ہی ایک اصول نہ وضع کر دیا گیا ہوتا توان کے درمیان معاملہ تو تمام ہو چکا ہوتا۔۔۔۔اور یقیناً وہ ایسے شک میں مبتلا ہیں جو تذبذب (بے چینی) میں مبتلا کئے رکھتی ہے۔	
46	مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ	
	جو بھی اصلاحی عمل کرے گا وہ اپنے ہی لوگوں کے لئے کرے گا اور جو برا کرے گا تو وہ بھی اپنے ہی لوگوں کے خلاف ہوگا اور آپ کا نظام ربوبیت بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔	
47	إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ	

	اُس وقت کا علم کہ جس وقت نتیجہ سامنے آتا ہے صرف مملکت الٰہیہ ہی کو ہے۔۔۔وہ اُن نتائج کو بھی جانتی ہے جو ابھی متشکل بھی نہیں ہوئے ہوتے ہیں۔۔۔۔اسی کو معلوم ہے کہ کون کمزور کیا ذمہ داری اٹھاتا ہے اور کس نے کیا وضع کیا ہے۔۔۔۔پھر جس روز مملکت لوگوں کو طلب کرکے پوچھے گی کہ میرے احکامات میں شریک حکمران کہاں ہیں، تو جواب دیں گے کہ ہم تو عرض کر چکے ہیں کہ ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا نہیں ہے۔	
48	وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُوا يَدۡعُونَ مِن قَبۡلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ	
	اور وہ سب ان کے پاس سے گم ہو جائینگے جنہیں یہ پہلے پکارا کرتے تھے اور اب خیال کریں گے کہ کوئی چھٹکارا ممکن نہیں ہے۔	
49	لَّا يَسۡأَمُ الۡإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الۡخَيۡرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ	
	بھلائی کے مانگنے سے انسان نہیں تھکتا ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔	
50	وَلَئِنۡ أَذَقۡنَاهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِن بَعۡدِ ضَرَّاءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعۡتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلۡحُسۡنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيظٍ	
	اور اگر ہم اسے تکلیف کے بعد پھر رحمت کا مزہ چکھا دیں تو فوراً کہہ دے گا کہ یہ تو میرا حق ہے اور مجھے تو خیال بھی نہیں ہے کہ مجھ پر پوچھ گچھ کی گھڑی آنے والی ہے۔۔۔اور اگر میں پروردگار کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میرے لئے وہاں بھی اچھائیاں ہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔تو پھر ہم بھی کفار کو ضرور بتائیں گے کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے اور انہیں سخت سزا کا مزہ چکھائیں گے۔	

51	وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ	
	اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو کنارہ کش ہو جاتا ہے اور پہلو بدل کر ایک جانب ہو جاتا ہے اور جب برائی پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے۔	
52	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ	
	آپ کہہ دو کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر یہ احکامات مملکت الہیہ ہی کی طرف سے ہوں اور تم نے اس کا انکار کر دیا تو اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اس سے اتنا سخت اختلاف کرنے والا ہوگا۔	
53	سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ	
54	أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ	
	آگاہ ہو جاؤ کہ یہ لوگ نظام ربوبیت کا سامنا کرنے سے شک میں مبتلا ہیں اور آگاہ ہو جاؤ کہ نظام ربوبیت ہر شے پر محیط ہے۔	